Hasnain

سوال نمبر 2

جز: الف: فصاحت فی المتکلم:

ملکۃ یقتدر بہا علی التعبیر عن المقصود بلفظ فصیح۔

ایسا ملکہ جس کے ذریعے متکلم اپنے مقصود کو فصیح لفظ کے ساتھ تعبیر کرنے پر قادر ہو جائے۔

ملکہ کی تعریف:

ھی کیفیۃ راسخۃ فی النفس

ایسی کیفیت جو نفس کے اندر راسخ ہو جائے۔

سوال نمبر 3

جز: الف:

علم معانی کی تعریف:

علم یعرف بہ احوال اللفظ العربی التی بہا یطابق اللفظ مقتضی الحال

ایسا علم جس کی وجہ سے عربی لفظ کے وہ احوال معلوم ہوں جن کی وجہ سے لفظ مقتضی حال کے مطابق ہوتا ہے۔

علم معانی کو علم بیان پر مقدم کرنے کی وجہ:

علم معانی بیان کے لیے بمنزلہ مفرد کے ہے اور بیان مرکب ہے۔ لہذا مفرد مرکب پر مقدم ہوتا ہے اس وجہ سے علم معانی کو علم بیان پر مقدم کیا۔

جز: ب: ابواب ثمانیہ کے نام:

1 احوال اسناد خبری 2 احوال مسند الیہ 3 احوال مسند

4 احوال متعلقات فعل 5 قصر 6 انشاء

7 فصل، وصل 8 ایجاز، اطناب، مساوات

سوال نمبر 4

الف:

قرآن میں استعمال ہونے والے مجاز عقلی:

1 واذا تلیت علیھم زادتھم ایمانا　　2 یذبح ابنائھم

3 ینزع عنھما لباسھما　　4 یوما یجعل الولدان شیبا

5 واخرجت الارض اثقالھا

جز ب : مندرجہ ذیل بحث کا تطابق:

1 احیی الارض شباب الزمان:

یہ مجاز لغوی کی قسم ہے۔

2 جاء شقیق عارضا رمحہ

یہ خلاف مقتضی الظاہر کی وہ صورت جہاں تاکید واجب ہے

3 ولا تخاطبنی فی الذین ظلموا

خلاف مقتضی الظاہر کی وہ صورت جہاں تاکید لانا استحسان ہے

کلمہ	مناسب	کلمہ	مناسب
مجاز	عقلی	مثنی	مرسل
فعل	مسند	تعقید	معنوی
ایجاز	اطناب	توالی	اضافات
مقتضی	حال	جاحظ	نظام
تنافر	حروف	تلخیص	مفتاح

سوال نمبر 1　　2014 ضمنی

جز 2 قاعدہ: حکم کلی ینطبق علی جمیع جزئیات موضوعہ لیتعرف احکامھا منہ
ایسا حکم کلی جو اپنے موضوع کی جزئیات پر منطبق ہو تاکہ اس سے ان جزئیات کے احکام جانے جا سکیں۔

سوال نمبر 2

جز: ا مقدمۃ العلم: ما یتوقف علیہ الشروع فی العلم

وہ چیزیں جن پر علم شروع کرنا موقوف ہے

Scanned by CamScanner

مقدمة الكتاب:

طائفة من الكلام قدمت امام المقصود لارتباطه بها وانتفاع بها فيه

کلام کا ایسا حصہ جسکو مقصود سے پہلے ذکر کیا گیا ہو کیونکہ اس حصے کو مقصود سے ربط حاصل ہے اور وہ مقصود میں فائدہ دیتا ہے۔

تنافر حروف:

وصف في الكلمة يوجب ثقلها على اللسان.

کلمہ میں ایک وصف ہے جو واجب کرتا ہے اس کے ثقل کو زبان پر

کریم الجرشی:

یہ ابو الطیب کا شعر ہے۔ اور یہ ایک حاکم کی مدح کر رہا تھا جسکا لقب سیف الدولہ اور کنیت ابو الحسن اور نام اسکا علی ہے۔

احوال مسند الیہ میں جو چیزیں بیان ہوتی ہیں:

مسند الیہ کو ذکر کرنے کے فوائد: مسند الیہ کو حذف کرنے کے فوائد

مسند الیہ کو معرفہ بالعلم لانے کے فوائد مسند الیہ کو معرفہ باسم الاشارہ لانے کے فوائد

مسند الیہ کو معرفہ بالموصول لانے کے فوائد:

علم معانی کا موضوع: الکلام العربی

غرض وغایت: اعجاز قرآنی سے پردہ اٹھانا

تلخیص کا پورا نام: تلخیص المفتاح

وجہ تسمیہ: چونکہ یہ مفتاح العلوم سے ماخوذ تھی اس لیے یہ نام دیا گیا تاکہ نام سے ہی معلوم ہو جائے کہ یہ مفتاح کی شرح ہے۔

اصل مفتاح العلوم کے مصنف کا نام: ابو یعقوب یوسف سکاکی۔

تلخیص المفتاح کے مصنف کا نام: محمد بن عبدالرحمن قزوینی

صاحب مختصر المعانی: نام مسعود سعد الدین والد کا نام عمر اور دادا کا نام عبداللہ لقب برہان الدین

Scanned by CamScanner

سوال نمبر 2

1 فصاحت فی المتکلم: یہ گزر چکی ہے۔

بلاغت فی الکلام: مطابقۃ الکلام لمقتضی الحال مع فصاحتہ

کلام کا مقتضی حال کے مطابق ہونا اس حال میں کہ اس کے کلمات بھی فصیح ہوں۔

مقتضی حال: الامر الذی یقتضیہ الحال،

وہ خصوصیت جسکا حال تقاضہ کرے۔

سوال نمبر 6

جز 1 مسند الیہ کو معرفہ بالموصول لانے کی صورتیں:

1 مسند الیہ کی عظمت اور خوفناکی کو بیان کرنے کے لیے جیسے فغشیھم من الیم ما غشیھم

2 غلطی پر تنبیہ کرنے کے لیے جیسے ان الذین ترونھم اخوانکم یشفی غلیل صدورھم ان تصرعوا

3 خبر کی بنا کے طریقے کی طرف اشارہ کرنے کے لیے جیسے ان الذین یستکبرون عن عبادتی — الایۃ

وراودتہ التی ھو فی بیتھا: میں مسند الیہ کو ~~[illegible]~~ موصول کس لیے لایا گیا؟

مذکورہ مثال میں مسند الیہ کو زیادتی تاکید و تقریر کے لیے معرفہ بالموصول لایا گیا۔

2 مسند الیہ کو حذف کرنے کے تین طریقے:

1 مسند الیہ چونکہ اعظم ہے ہماری زبان پر نہ آنا چاہیے جیسے رزقنا

2 مسند الیہ حقیر ہے ہماری زبان اس سے محفوظ رہا جیسے نجس العین

3 ضرورت کے وقت انکار کرنا: جیسے لئیم میں زید محذوف ہے۔

3

اولئک علی ھدی من ربھم میں مسند الیہ کو معرفہ باسم اشارہ کس لیے لایا گیا؟

اس میں اسم اشارہ کو زیادتی تقریر کے لیے لایا گیا ہے۔

Scanned by CamScanner

پرچہ 2016 کا حل

سوال نمبر 1

جز ا: قیل ومن الکراهة فی السمع نحو الجرشی وفیہ نظر:

بعض لوگوں نے فصاحت فی المفرد کی تعریف ~~یہ~~ اس طرح کی کہ مفرد کا تنافر حروف غرابت اور مخالفت قیاس سے خال ہونے کے ساتھ کراہت فی السمع سے بھی خالی ہونا ضروری ہے

کراہت فی السمع کا مطلب:

یہ ہے کہ کان اس کو سننے سے ایسے بیزار ہوں جیسے ناپسندیدہ آوازوں کو سننے سے بیزار ہوتے ہیں۔

الجرشی: اسکی تحقیق 2016 والے پرچے میں گزر چکی ہے۔

وفیہ نظر:

کہہ کر اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ اس میں کراہت فی السمع کی قید لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ یہ فائدہ تو غرابت کی قید سے حاصل ہو جاتا ہے غرابت کا ذکر تو پہلے ہو چکا ہے۔

جز ب: تنافر کلمات:

کون الکلمات ثقیلۃ علی اللسان:

کلمات کی زبان پر ادائیگی بھاری ہو۔

تعقید:

کون الکلام مخلقًا لا یظہر معناہ بسہولۃ

کلام اس طرح پیچیدہ ہو کہ اس کا معنی آسانی کے ساتھ ظاہر نہ ہو۔

سوال نمبر 2

جز ا: ترجمہ عبارت:

اور کلام کی شان کا بلند ہونا حسن اور قبول میں یہ اعتبار مناسب کا مطابق ہونے کی وجہ سے ہے۔

اور کلام کی شان کی پستی اعتبار مناسب کے مطابق نہ ہونے کی وجہ سے ہے۔

Scanned by CamScanner

الکلام مع مراد:

کلام سے مراد کلام فصیح ہے:

ابتدائی: جب کلام تاکید سے خالی ہو؛ جیسے زید قائم

طلبی: جب کلام کو مؤکد کرنا مستحسن ہو جیسے ان زیداً قائم

انکاری: جب کلام کو مؤکد کرکے لانا واجب ہو۔ جیسے ان زیداً لقائم

مؤکدات حکم کون سی اشیاء ہیں؟

انّ - جملہ اسمیہ - لام تاکید یا نون تاکید ثقیلہ: جملہ کا تکرار، الفاظ کا تکرار

غیر منکر کو منکر قرار دینے کی مثال:

جاء شقیق عارضاً رمحہ

ان بنی عمک فیہم رماح

سوال نمبر ۲

فائدۃ الخبر: افادۃ المتکلم المخاطب حکم الکلام:

متکلم کا مخاطب کو کلام کے حکم اور مفہوم کا فائدہ دینا جیسے متکلم مخاطب سے کہے قام زید

لازم فائدہ خبر:

افادۃ المتکلم المخاطب کونہ عالما بالحکم

متکلم مخاطب کو بتائے کہ وہ خبر والا حکم جانتا ہے۔ جیسے حفظت التورۃ

ذکی: نفس کی قوت کا شدید ہونا

فطین: اغیار کے کلام کو سمجھنے میں تیز ہونا۔

غبی: کند ذہن اور غیر شعور ہونا

اعتبار مناسب: الامر الذی یقتضیہ الحال:

وہ خصوصیت جس کا حال تقاضا کرے:

اس کا دوسرا نام: مقتضی الحال ہے:

کلم بلیغ کیوں نہیں ہوتا: کیونکہ عرب سے سنا نہیں گیا کہ انہوں نے کلم بلیغ کہا ہو۔

اضمار قبل الذکر: جمہور کے نزدیک منع ہے - اخفش اور ابن جنی نے جائز قرار دیا

دلیل: کیونکہ فعل مفعول بہ کے تقاضا میں فاعل کی طرح شدید ہے۔

Scanned by CamScanner

پرچہ مختصر 2016 مطول

فصاحت کی تعریف:

خلوصه من تنافر الحروف والغرابة و مخالفة القياس

مفرد کا تنافر حروف اور غرابت اور مخالفت قیاس سے پاک و صاف ہونا

بلاغت کی تعریف:

مطابقة الكلام لمقتضى الحال مع فصاحته

کلام کا مقتضائے حال کے مطابق ہونا اس حال میں کہ اس کے کلمات بھی فصیح ہوں

فصاحت کو بلاغت پر مقدم کرنے کی وجہ:

اس لیے کہ فصاحت کا سمجھنا بلاغت پر موقوف ہے اب بلاغت موقوف ہی اور فصاحت موقوف علیہ۔ اور موقوف علیہ پہلے ہوتا ہے اس وجہ سے فصاحت کو بلاغت پر مقدم کیا

کثرت تکرار کی مثال:

سبوح لها منها عليها شواهد

تتابع اضافات کی مثال:

حمامة جرعى حومة الجندل اسجعي

مستشزرات میں ثقل:

اس لیے کہ (ش) میں صفت ہمس اور رخوت ہے (ش) سے پہلے (ت) ہے جس میں صفت ہمس اور شدت ہے (ش) کے بعد ز راء ہے جس میں صفت جہر ہے

یعنی ہمس جہر کے مقابل ہے شدت رخوت کے مقابل ہے اس وجہ سے ثقل پیدا ہو گیا۔

مطول۔ تلخیص المفتاح۔ اور مفتاح العلوم کا باہمی تعلق:

جن وجوہات کی بنا پر مسند الیہ کو بطور علم ذکر کیا جاتا ہے۔

1 سامع کے ذہن میں مسند الیہ کو بعینہ موجود کرنا خاص نام کے ساتھ جیسے زید عادل

2 مسند الیہ کی تعظیم کی خاطر جیسے علی رکب 3 توہین کی خاطر جیسے حرب الوایب

علم بلاغت علم تفسیر سے بھی اجل ہے۔

نہیں یہ علم تفسیر سے اجل نہیں

مصنف نے علم بلاغت کو تمام علوم سے اجل نہیں قرار دیا بلکہ بعض علوم میں سے اجل قرار دیا۔ اور یہ اجلیت ترغیب دلانے کے لیے اجلیت کا دعویٰ کیا گیا تاکہ اسکے پڑھنے والے کسی احساس کمتری کا شکار نہ ہوں۔

—— 2018 پیپر ——

فصاحت فی المفرد:

خلوصہ من تنافر الحروف والغرابۃ ومخالفۃ القیاس۔

تعقید لفظی: ان لا یکون الکلام ظاہر الدلالۃ علی المراد لخلل فی النظم

کلام کی دلالت معنی مرادی پر واضح نہ ہو کیونکہ تعقید میں کوئی خلل ہے

تعقید معنوی: ان لا یکون الکلام ظاہر الدلالۃ علی المراد لخلل فی الانتقال۔

کلام کی دلالت معنی مرادی پر واضح نہ ہو کیونکہ انتقال میں کوئی خلل ہے۔

1 کی مثال: وما مثلہ فی الناس الا مملکا

2 کی مثال: ساطلب بعد الدار عنکم لتقربوا وتسکب عینای الدموع لتجمدا

ابواب ثمانیہ کی وجہ حصر:

کلام خبر ہوگی یا انشاء۔ خبر کے لیے مسند الیہ، مسند اسناد ضروری ہے۔ مسند اگر فعل یا معنی فعل ہو تو اسکے متعلقات ہوتے ہیں اسناد و تعلق میں سے ہر ایک یا تو قصر کے ساتھ ہوگا یا قصر کے بغیر ہر جملہ جسکو دوسرے کے ساتھ ملایا گیا یا تو اس پر معطوف ہوگا یا نہ ہوگا کلام بلیغ اصل مراد پر کسی فائدہ کی خاطر زائد ہوگی یا زائد نہ ہوگی۔

بلیغ و فصیح کے درمیان نسبت

عموم خصوص مطلق کی ہے۔

Scanned by CamScanner